الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸، کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

فیکس 2564586 فون 2560300-2560400 www.jamiabinoria.net ویب سائٹ darulifta@gmail.com

MODE: **Urgent**

Name :	**Najeeb Yousuf**	Serial No :	**21492**
Address :	**Australia**	Date :	**3/25/2014**
Subject :	**Home Loan in Australia**	Contact No:	
Writer :	محمد عثمان قریشی	Email :	

السلام علیکم!

عرض یہ ہے کہ میں یہاں آسٹریلیا میں تقریباً پانچ سال سے رہ رہا ہوں اور اس دوران یہاں کے تمام معاملات سے بخوبی آگاہ ہوں۔ تقریباً پانچ سال سے کرائے کے مکان میں رہ رہا ہوں میری فیملی اور تقریباً تین سال سے اس بارے میں چھان بین کر رہے ہیں کہ کوئی اسلامک طریقہ ہو جو کہ ہمیں اپنا گھر دلوا دے لیکن ابھی تک کوئی ایسا طریقہ نظر نہیں آ رہا۔ ہم لوگ ملبورن (Melbourne) شہر میں ہیں اور یہاں پر گھروں کے کرائے دن بدن بڑھتے جا رہے ہیں کیونکہ میں صرف ایک کمانے والا ہوں میری بیوی جاب نہیں کرتی کیونکہ یہاں پر عورتوں کے جاب کرنے کا مطلب ہے کہ وہ ہے ہر حال میں باہر جانا پڑے گا اور غیر محارم سے آمنا سامنا کرنے پڑے گا لیکن کیونکہ وہ پورا حجاب کرتی ہے اسلئے وہ نہیں کرنا چاہتی۔ بہر حال میرا سوال یہ ہے کہ کیونکہ ہمارا کوئی مکان پاکستان میں بھی نہیں ہے اور نہ ہی ہمارے پاس کوئی اور جائیداد ہے اس صورت میں کیا کوئی راستہ نکلتا ہے کہ ہم ایک گھر اپنے رہنے کے لئے لے سکتے ہیں۔

یہاں میں آپ کو یہ بھی بتاتا چلوں کہ یہاں پر ایک گھر خالی کر کے دوسرا مکان لینا اور پھر سارا سامان اٹھا کر دوسرے گھر میں کروانا بھی بے حد مشکل ہے اور کیونکہ میری کمر میں کافی درد رہتا ہے تو یہ سارے کام کے بہت پیسے دینے پڑتے ہیں اور گھر کا مالک اگر چاہے تو وہ کبھی بھی آپ کو گھر خالی کرنے کے لئے کہہ سکتا ہے۔ اور اگر گھر میں کوئی کام ہو تو وہ بھی بہت ہی ٹال کر کیا جاتا ہے۔ آسٹریلیا کے ایک اور شہر سڈنی میں سنا ہے کہ کوئی اسلامک طریقہ نکالا ہے قرضہ دینے کا لیکن وہ لوگ ہر شہر میں نہیں

کافی پیسے مانگتے ہیں جو کہ ہمارے پاس نہیں ہیں - میرے تین بچے ہیں
جنہیں میں اسلامک اسکول میں پڑھوا رہا ہوں تاکہ وہ یہاں کے بُرے
ماحول سے بچا سکوں - اس ساری صورتحال میں یہ چاہتا ہوں کہ
کس طرح ایک گھر اپنا ہو جائے کیونکہ یہاں پر کرائے اور حل سطرے ہیں آتا
آپ سے جواب کا خواستگار ہوں جس سے اللہ اور اُسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم
بھی مجھ سے راضی رہیں -
کیا ہم کسی بھی نارمل بینک سے قرضہ لے کر گھر لے سکتے ہیں جواب دے کر
ہماری اس مشکل کو دور کریں -

الجواب حامداً ومصلیاً

غیر مسلم ممالک میں بھی سودی قرض لینا جائز نہیں، لیکن اگر گھر خریدنے میں کرائے پر لینے میں واقعۃً اتنی مشکلات ہوں جو سوال میں مذکور ہیں تو اس صورت میں سودی بینک سے مورگیج (قرض) لیاجا سکتا ہے اس شرط کے ساتھ کہ گھر خرید کر دینے والا گھر خرید کر اس کی اصل رقم اور اس پر انٹرسٹ کے نام سے جو منافع لیتا ہے ان کی مجموعی رقم ملا کر مکان کی قیمت شمار کرے اور جو رقم بنتی ہے قرض دار اس کے اعتبار سے اول سے آخر تک قسطیں ادا کرے، گویا کہ گھر کی مجموعی قیمت یہی ہے تو یہ صورت اختیار کرنے سے سود سے بھی بچ جائیگا اور گھر کا مالک بھی ہو جائیگا۔

فی المسلم: عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ
قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٰکل الربوا وموکلہ
وکاتبہ وشاھدیہ وقال ھم سواء۔ (ج ۲ ص ۲۷)۔
واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: محمد عثمان قریشی عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۴
۲۴/۵/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۴/۵/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ یوسف ...
دارالافتاء جامعہ بنوریہ ...
۲۴/جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ

رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء
نمبر ۲۱۶۹۲
۲۴/۵/۱۴۳۵ھ
جامعہ بنوریہ ... سائٹ ... کراچی

26/3/14